بچوں کے لئے آئی پیڈ ادھار لینے کی ہدایات

اپنے بچے کے لئے آئی پیڈ ادھار لینے سے پہلے صفحے پر لکھے ہوئے درج ذیل ہدایات غور سے پڑھیں

-:

آئی پیڈ ادھار لینے والا فارم بھریں

آپ کے فارم پُر کرنے سے پہلے آپ کا بچہ آئی پیڈ گھر لے کر نہیں جا سکتا

بیمہ اور ذمہ داری

بیمہ اور ذمہ داری کے اصول درج ذیل ہیں

بلدیے کا بیمہ (انشورنس) مندرجہ زیل حادثات کی صورت میں آپ کا نقصان بھرے گا:-

-گھر میں ڈھاکہ پڑنے کی صورت میں (گھر میں کھڑکیاں، دروازے اور گیٹ وغیرہ کی توڑ پھوڑ کا نشان)

- اسکول میں ڈھاکہ پڑنے کی صورت میں (اسکول میں کھڑکیاں، دروازے اور گیٹ وغیرہ کی توڑ پھوڑ کا نشان

- چوری ہوجا نے کی صورت میں

- ڈکیتی (تشدد اور دھمکی سے اشیا کا چھن جا نے کی صورت میں)

والدین کا فرض ہے کہ وہ ان واقعات کی صورت میں اسکول کو اطلاع کریں تا کہ اسکول بلدیے کے بیمے کے ذریعے آپ کی مدد کر سکے

بلدیے کا بیمہ (انشورنس) مندرجہ ذیل صورتوں میں آپ کا نقصان نہیں بھرے گا

- نقصان یعنی آئی پیڈ، آئی پیڈ کوّر یا چارجر کا بغیر کسی وجہ اور ثبوت کے گُم ہوجانے کی صورت میں

بلدیے کا بیمہ آئی پیڈ پر بیرونی واقعات کی وجہ سے خراب ہونے کی صورت میں نقصان بھرے گا

آئی پیڈ، آئی پیڈ کا کور یا چارجر کے خراب ہونے کی صورت میں والدین کو تفصیل نامے کا فارم بھر کر دستخط کرنا ہوگا جو ضمانت کے طور پر استعمال ہوگا۔ اگر آپ کے بچے نے خود قصدًا آئی پیڈ خراب کیا ہے تو آپ اور آپ کا بچہ خسارے کا ذمہ دار ہونگیں

عام طور پر اس قسم کے نقصانات، جو طلباء سے سر زد ہوتے ہیں، والدین کی تھرڈ پارٹی انشورنس (گھر کا بیمہ جو کسی تیسرے شخص کا نقصان بھرے) بھرتا ہے لیکن یاد رہے کہ سب بیمے اُن چیزوں کا نقصان نہیں بھرتے جو اسکول سے لی گئی ہوں۔

ذمہ داری کے اصول کی وضاحت نیچے دی گئی تین مثالوں سے کی جاتی ہے

پہلی مثال
اگر طالبعلم کلاس میں اپنا آئی پیڈ پھینکتا ہے اور آئی پیڈ ٹوٹ جاتا ہے تو طالبعلم خود ہی نقصان اور خسارے کا ذمہ دار ہوتا ہے لیکن اگر وہ اپنے آئی پیڈ کی صحیح حفاظت کرتا ہے اور دوسرا طالبعلم اس کا آئی پیڈ پھینک کر توڑ دیتا ہے تو اس صورت میں یہ پہلے طالبعلم کی نہیں بلکہ دوسرے طالبعلم کی غلطی ہوگی اور وھی بلدیے کا نقصان بھرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

دوسری مثال
اگر طالبعلم اپنے فارغ وقت میں سائیکل چلاتا ہے اور آئی پیڈ اس کے بستے میں ہوتا ہے، ایسے میں وہ حادثاتی طور پر سائیکل سے گر جاتا ہے اور آئی پیڈ ٹوٹ جاتا ہے۔ طالبعلم نے غیرذمہ دارانہ طور پر سائیکل نہیں چلائی اور آئی پیڈ کے ٹوٹ جانے میں اس کی غلطی نہیں ہے اسلئے بلدیہ اُس سے خسارے کا طلبگار نہیں ہوگا۔

تیسری مثال
طالبعلم آئی پیڈ کے بغیر اسکول آتا ہے اور یہ نہیں بتا سکتا کہ آئی پیڈ کہاں ہے۔ چونکہ آئی پیڈ طالبعلم نے ادھار لیا ہے، اس کی صحیح حفاظت کرنا اور اسے درست حالت میں واپس کرنا اس کی ذمہ داری ہے۔ آئی پیڈ گم یا خراب ہوجانے کی صورت میں وہی خسارے کا ذمہ دار ہوگا بشرطیکہ وہ کسی حادثے کے پیش آنے کا ثبوت دے (یا پھر فیصلہ اسکول کے ممکنہ جائزے کے مطابق ہوگا)۔

تعلیم اور تدریس میں آئی پیڈ کی تحویل اور اس کے استعمال کے حوالے سے وہی خساراتی اصول لاگو ہوتے ہیں جو عام طور پر اجارے سے باہر لاگو ہوتے ہیں یعنی وہی خساراتی اصول جو دوسرے تدریسی مواد (جیسے کتابیں وغیرہ) کے استعمال کے لئے ہیں۔

طالبعلم یا والدین کی ذمہ داری کے بارے میں مزید معلومات کے لئے وزرات انصاف (جسٹس منسٹری) کا بچوں کے خساراتی ذمہ داریوں کے بارے میں لکھا گیا کتابچہ پڑھیں۔ یہ کتابچہ پڑھنے کے لئے نیچے دیا گیا کوڈ سکین کریں

http://www.justitsministeriet.dk/sites/default/files/media/Arbejdsomraader/civilret/Pjece%20boern.pdf

قوانین

کچھ اہم قوانین جو سب پر لاگو ہوتے ہیں (آپ کے اسکول یا کلاس میں کچھ اور قوانین ہوسکتے ہیں/بنائے جا سکتے ہیں)

۱- آئی پیڈ بلدیے سے تعلق رکھتا ہے اور طلباء گلیڈسکسہ کے بلدیے سے یہ ادھار لے سکتے ہیں-

۲۔ طالبعلم کو آئی پیڈ کسی اور کے حوالے کرنے یا ادھار دینے کی اجازت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ آئی پیڈ پر کسی قسم کی تکنیکی کام کرنے کی یا اسے کھولنے کی اجازت نہیں ہے

۳- آئی پیڈ کو جیل بریک کرنا، اسے ہیک کرنا یا کسی طرح سے اسکے کنٹرول سیسٹم میں تبدیلی لانا ممنوع ہے-

۴۔ آئی پیڈ کو چارج پر لگانا اور اسے اسکول کےاگلے دن کے لئے تیار رکھنا طالبعلم کی ذمہ داری ہے۔

۵۔ قرض کے معاہدے پر سٹوریج کی کمی کی وجہ سے اپنے ذاتی مندرجات حذف کر کے تعلیمی مقا صد کے لئے جگہ بنانا طالبعلم کا فرض ہے۔

۶۔ طالبعلم کو غیر قانونی اور حقوق نقل و اشاعت سے محفوظ مواد ڈاون لوڈ کرنے کی اجازت نہیں ہے طالبعلم کو ہمیشہ کلاس میں استعمال کے لئے آئی ٹی کے سامان کو اپ ڈیٹ رکھنے کے لئے پروگراموں اور آپریٹنگ سسٹمز کے لئے کسی بھی سیکورٹی اپ ڈیٹ کو قبول کرنا چاہئے.

۷- رکن کی خرابی یا نقصان کے معاملے میں، طالب علم کو اسے 14 دن کے اندر اسکول میں رپورٹ کرنا ہوگا. انشورنس وجوہات کی بناء پر، یہ ضروری ہے کہ رکن جلد ہی جتنا جلد ممکن ہو سکے اور یہ واقعہ بیان کیا جائے.

۸۔ آئی پیڈ خراب ہونے یا ٹوٹ جانے کی صورت میں طالبعلم کا فرض ہے کہ وہ ۱۴ دن کے اندر اندر اسکول کو اطلاع کرے * بیمے کے حوالے سے آئی پیڈ کا جلد از جلد واپس کرنا اور حادثے کی تفصیلات درج کرنا ضروری ہے۔

*اسکول خود ہی آپ کو اس معاملے میں مثال کے طور پر تکنیک کار، دفتر اور اساتذہ وغیرہ کا رابطہ فراہم کر سکتا ہے

۹۔ اسکول کے بالغ اسکول میں آئی پیڈ استعمال کرنے کا وقت تعین کریں گے۔

۱۰۔ آئی پیڈ کو ہمیشہ کور میں رکھاجائے، کور ٹوٹنے یا گُم جانےکی صورت میں نئے کور کا بندوبست کیا جائے۔ اس بارے میں اوپر دیا گیا بیمے کا پیراگراف پڑھیں۔

۱۱۔ آئی پیڈ جارجر سمیت آپ کے حوالے کیا جائے گا، چارجر ٹوٹ جانے کی صورت میں نئے چارجر کا بندوبست کیا جائے۔ اس بارے میں اوپر دیا گیا بیمے کا پیراگراف پڑھیں۔

دستخط

آئی پیڈ ادھار لینے کے لئے یہ فارم پُر کر کے اسکول کے حوالے کریں

طالبعلم کا نام

کلاس

میں نے شرائط پڑھ لی ہیں اور ادھار لینے کے معاہدے کو مانتا/مانتی ہوں۔

مورخہ

والدین کا نام

والدین کے دستخط